از عدالتِ عظمیٰ

کانتا پرساد ڈی پٹیل

بنام

گریٹر بمبی اور دیگران کی میونسپل کارپوریشن

تاریخ فیصلہ: 15 اپریل 1996

[کے راماسومی اور جی بی پٹنائک، جسٹس صاحبان]

غیر مجاز ڈھانچہ - ابتدائی طور پر برقرار رکھنے کی اجازت - انہدام کے لیے پانچ سال کا نوٹس جاری ہونے کے بعد - عدالت عالیہ نے مؤقف اختیار کیا کہ ریکارڈ پر ایسا کوئی ثبوت نہیں ہے جس سے یہ ظاہر ہو کہ مذکورہ ڈھانچہ یکم اپریل 1962 سے پہلے تعمیر کیا گیا تھا اور لہذا اسے برقرار رکھنے کی اجازت نہیں دی جا سکتی۔ قرار پایا مداخلت کی ضمانت دینے والے حکم میں کوئی غیر قانونی حیثیت نہیں ہے۔

اپیلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار: دیوانی اپیل نمبر 7498، سال 1996۔

رٹ پٹیشن نمبر 1375، سال 1988 میں ایک نمبر 92/565 میں بمبئی عدالت عالیہ کے مورخہ 3.3.95 کے فیصلے اور حکم سے۔

Basharat Saleem
2025.06.27 14:15
I attest to the accuracy and integrity of this document

اپیل گزاروں کے لیے سنجے پاریکھ۔

جواب دہندگان کے لیے بی این نائک اور ڈی این مشرا۔عدالت کا مندرجہ ذیل حکم سنایا گیا: اجازت دی گئی۔

ہم نے دونوں طرف کے فاضل وکلاء کو سنا ہیں۔

خصوصی اجازت کے ذریعے یہ اپیل 3 مارچ 1995 کو دائر اپیل نمبر 92 / 565 میں بمبئی عدالت عالیہ کے ڈویژن بنچ کے حکم سے پیدا ہوتی ہے۔ تسلیم شدہ حقائق یہ ہیں کہ اپیل کنندہ نے 1965 میں اے ایم پاٹل سے متدعویہ جگہ خریدنے اور اس پر شیڈ بنانے کا دعوی کیا تھا۔اس نے یہ بھی الزام لگایا کہ اس نے اس پٹہ لیا تھا۔اس بنیاد پر، انہوں نے دعوی کیا کہ یہ ڈھانچہ یکم اپریل 1962 سے پہلے موجود تھا۔جواب دہندگان نے اپیل گزار کو مسمار کرنے کا نوٹس جاری کیا۔ڈپٹی میونسپل کمشنر نے ابتدائی طور پر 27 جنوری 1983 کے بحُکم ذریعے انہیں 30 "x 30" کی پیمائش والے شیڈ کو برقرار رکھنے کی ہدایت کی لیکن دیگر ڈھانچوں کو منہدم کرنے کی ہدایت کی گئی۔5 سال بعد، اپیل کنندہ کو اس شیڈ کو مسمار کرنے کا نوٹس جاری کیا گیا۔اسی سوال کو کال کرتے ہوئے، اپیل کنندہ نے رٹ پٹیشن دائر کی۔رٹ پٹیشن نمبر 88 / 1375 میں، تعلیم یافتہ واحد جج نے فیصلہ دیا تھا کہ نظر ثانی کے اختیار کے استعمال کو معقول وقت کے اندر حقیقی بنایا جانا چاہیے۔کافی وقت گزرنے کے بعد، نظر ثانی کے اختیار کا استعمال نہیں کیا جا سکتا۔ڈویژن بنچ نے اس حکم کو کالعدم قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ ریکارڈ پر ایسا کوئی ثبوت نہیں ہے جس سے یہ ظاہر ہو کہ اپیل کنندہ نے مذکورہ ڈھانچہ یکم اپریل 1962 سے پہلے تعمیر کیا تھا۔ان حالات میں، اپیل کنندہ کو اس ڈھانچے کو برقرار رکھنے کی اجازت نہیں دی جا سکتی تھی جو غیر قانونی طور پر تعمیر کیا گیا تھا۔

Basharat Saleem
2025.06.27 14:15
I attest to the accuracy and integrity of this document

اپیل گزار کی طرف سے یہ دعوی کیا جاتا ہے کہ ایڈیشنل کمشنر کے پاس 27 جنوری 1983 کو ایک ماتحت افسر کے ذریعے متنازعہ حکم میں منظور کردہ حکم پر نظر ثانی کرنے کا کوئی اختیار نہیں ہے اور اس لیے یہ کالعدم ہے۔ ہمیں دلیل میں کوئی طاقت نہیں ملتی ہے۔ یہ ایک حقیقت کے طور پر قائم کیا جانا چاہیے کہ اپیل کنندہ کے پاس جائیداد کا حق ہے اور تعمیر کو قانونی اجازت کی تعمیل میں یا یکم اپریل 1962 سے پہلے حقیقی بنایا گیا تھا۔ یہ ایک تسلیم شدہ حقیقت ہے کہ یہاں تک کہ پٹہ ڈیڈ میں بھی کسی ڈھانچے کے وجود کے حوالے سے کوئی بیان شامل نہیں ہے۔ معروف وکیل نے دیوانی کورٹ کے ایک حکم پر جواب دینے کی کوشش کی اور شیڈ کے وجود کو ظاہر کرنے کے لیے 1966 میں دائر پٹہ دہندہ کے بیان حلفی پر بھی جواب دینے کی کوشش کی۔ یہ واضح ہو گا کہ یہ شیڈ یکم اپریل 1962 کے بعد تعمیر کیا گیا تھا جیسا کہ عدالت عالیہ نے پایا تھا۔ ان حالات میں، اتھارٹی کو اس اختیار کو استعمال کرنے میں جائز قرار دیا گیا تھا۔ ہمیں مداخلت کی ضمانت دینے والے حکم میں کوئی غیر قانونی حیثیت نہیں ملتی ہے۔

اس کے مطابق اپیل مسترد کر دی جاتی ہے۔ کوئی لاگت نہیں۔

اپیل مسترد کر دی گئی۔

Basharat Saleem
2025.06.27 14:15
I attest to the accuracy and
integrity of this document